سوال

(186)وضو کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضوء کے شروع میں بسم اللہ پوری پڑھی جائے یا صرف بسم اللہ پر کفایت کی جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضوء کے شروع میں بسم اللہ خواہ پوری پڑھے یا صرف بسم اللہ پر کفایت کرے دونوں طرح جائز ہے۔ حدیث میں ہے : «لا وضوء لمن لم یذکر اسم اللہ علیہ» ''اس شخص کا وضوء نہیں جو اللہ کا نام نہیں لیتا۔'' اس حدیث میں صرف اسم اللہ کا ذکر ہے۔ مغنی ابن قدامہ میں ہے کہ اسم اللہ سے مراد بسم اللہ ہے اس کی تائید طبرانی کی حدیث سے ہوتی ہے جس میں ہے : «اذا توضئت فقل بسم اللہ والحمد للہ» ''وضو کرتے وقت بسم اللہ والحمد للہ پڑھ۔'' تو بسم اللہ سے یا تو صرف بسم اللہ مراد ہے یا پوری بسم اللہ مراد ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

وضو کا بیان، ج1ص274

محدث فتویٰ